Lesson-14
(Notes)

وما اكثر المصنفات التى تصدع الرؤس،
وتفسد العقول ، لا تزيد فى الایمان

فقه القلوب

کتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فى ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه 18-20)

يا نائما على فراش التقصير متى تفيق من هذا المرض؟.

يا حسرة على العباد.. كم يضيعون أوقاتهم في اللهو واللعب، واللذات والشهوات؟.

يا حسرة على المفرطين..كم آتاهم الله من آية بينة فلم يستجيبوا؟.

ما أكثر الغافلين عن ذكر الله.. وما أكثر المعرضين عن شرعه.. وما أكثر المخالفين لأمره.. وما أكثر من يستعملون نعمه في معصيته.. وما أكثر الراكعين لشهواتهم.. الساجدين لأهوائهم.. المتعرضين لسخط ربهم.

سیکھنے کی باتیں

- سستی ایک بیماری ہے۔
- جو اللہ کی بات کا جواب نہ دیں وہ حد سے بڑھنے والے (المفرطین) اور کمی کرنے والے ہیں۔

ولو كنا نملك أن نمسك بكل قلب غافل فنهزه هزا عنيفا حتى لا يتردى في أودية الهلاك والخسران لفعلنا، ولو كنا نملك أن نفتح العيون المغمضة جفونها عن طريق الحق حتى لا تسقط في الحفر لفعلنا.

ولكن القلوب بيد الله.. يقلبها كيف يشاء.. وهو العالم وحده بمن يصلح للكرامة.. ومن يصلح للإهانة.. وحسبنا الدعوة والإشارة، والتصريح بالمودة والمحبة، والتلويح بالنصيحة، مع حسن الأدب، وخالص الدعاء بالهداية، والله بكل شيء عليم، يختص برحمته من يشاء، ويهدي من يشاء إلى صراط مستقيم.

إن من البلاء العظيم أن ينثر الأعداء في ساحة المسلمين علوما مسمومة..وأفكارا متباينة.. علوم كلها غث هزيل.. عسر الهضم.. يأكل الوقت.. ويميت القلب.. ويورث الشك والحيرة والجدل، ويدعو إلى الفسوق والعصيان.

سیکھنے کی باتیں

▪ آج طلباء یونیورسٹی کی ایسے علوم پڑھنے میں مشغول ہیں جو آگے کام ہی نہیں آتے، ان علوم میں مشغول ہو کر زندگی کا کوئی مقصد بھی نہیں رہتا۔

▪ ایسے علوم مثلاً فلاسفی وغیرہ پڑھا کر اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آخرت، ایمان کے بارے میں شک پیدا کر دیا جاتا ہے۔ اس لیے نفع مند علم کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت ہے۔

فهي بين علوم لا خير فيها.. وبين علوم لا ثقة بها.. وبين ظنون كاذبة لا تغني من الحق شيئا.. وبين أمور صحيحة لا منفعة للقلب فيها.. وبين علوم صحيحة قد وعروا الطريق إلى تحصيلها مع قلة نفعها.. فهي كلحم جمل غث على رأس جبل وعر.. لا سهل فيرتقى.. ولا سمين فينتقى.

سیکھنے کی باتیں

- دینی علوم بڑے فائدہ مند ہیں مگر عوام کی پہنچ سے دور ہیں۔ مثلا قران پڑھنے سے پہلے اسکو سمجھنے کے لیے، صرف و نحو کے اتنے قواعد اور گرامر کو ایسے پڑھایا جاتا ہے کہ پڑھنا مشکل بن جاتا ہے اور اگر ان علوم تک پہنچ بھی جائیں تو ان کے اندر کوئی روح باقی نہیں رہتی۔

وقد نظرت بفضل الله في كثير من أمهات كتب الدين المعروفة النسب، فوجدتها عظيمة النفع جدا، ولكنها بين كبير قد يئس الحافظ منه، وصغير لا تظفر بكل المقصود منه، والمتوسط منها مبعثر الفوائد، عديم الترتيب، ناقص الأبواب.

سیکھنے کی باتیں

▪ جو فائدہ دینے والی اسلامی کتابیں ہیں وہ یا تو اس قدر ضخیم ہیں کہ ان کو پڑھنا مشکل ہے، یا اتنی چھوٹی کتابیں ہیں کہ ان سے مقصد پورا نہیں ہوتا, جو درمیانی سائز کی ہیں ان کے فائدے بکھرے ہوئے ہیں، ان میں کوئی ترتیب نہیں ہے، پتہ نہیں چلتا باب (chapter) کہاں سے شروع ہوا کہاں ختم ہوا۔

وأكثر الكتب التي نبتت في الساحة عدا كتب السلف الأخيار، والمتقين الأبرار،جلها كحاطب ليل، يجمع الغث والسمين، والصحيح والسقيم.. والمليح والقبيح.. بعضها تمحض للخير.. وأكثرها تمحض للشر واللهو والباطل.. وغيرها مما شاع وذاع.. وملأ الأسماع والأبصار.

منها ما يهتم بالغرائب وشواذ المسائل.. ومنها ما يهتم بوجوه التفسير.. ومنها ما يهتم بسرد الأقوال في كل مسألة.. ومنها ما يهتم بالنحو والصرف.. ومنها ما يعنى باللغة والأدب.. ومنها ما يعنى بالتاريخ والسير والقصص.. ومنها ما يهتم بالمنطق والقواعد.. ومنها ما يهتم بأحوال الرجال والجرح والتعديل.. إلخ.

وهذا كله وإن كان في بعضه منافع وزيادة معلومات، إلا أن المقصود الأعلى، ومقاصد الشريعة العظمى من معرفة الله بأسمائه وصفاته وأفعاله.. ومعرفة دينه وشرعه.. ومعرفة وعده ووعيده.. وثوابه

وعقابه.. وعبادته وطاعته.. وتعليم المسلمين أحكام دينهم.. ودعوة الخلق إلى الله.. كل هذا فوق ذلك بكثير، وأولى منه، بل هو أجل مقصود وما بينهما كما بين السماء والأرض.

سیکھنے کی باتیں

- علم حاصل کرنے کا اصل مقصد اللہ تعالی کی معرفت پانا ہے، اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا ہے۔
- جب تک اللہ کے ناموں، اس کے صفات اور افعال کے بارے میں نہیں جانیں گے تو اللہ تعالی کی معرفت اور اس سے محبت کیسے ہو گی؟
- دنیاوی علوم اور اللہ تعالی کے بارے میں جاننا، ان دونوں علوم کی افادیت میں اتنا ہی فرق ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔
- زمین کے علوم ہمیں زمین پر رکھیں گے، آسمانی علوم ہی آسمان تک لے کر جائیں گے۔
- یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ دینی اور دنیاوی علوم حاصل کرنے کے بعد ہماری عبادت کے خشوع، نیت کے اخلاص، ثواب اور عقاب کی فکر میں کتنا اضافہ ہوتا ہے۔

والمملوك ليس له أن يتصرف بنفسه ووقته إلا بإذن مالكه۔

سیکھنے کی باتیں

- جب ہم اللہ کے بندے ہیں تو ہمیں یہ حق کہاں سے مل گیا کہ اللہ تعالی کے حکم کے آگے اپنی مرضی چلائیں۔

والمؤسف أن كثيرًا ممن يدعي العلم والفقه محترف أكول، هزيل في معرفة الأصول والفروع، يسير في تقريرها وهو راجل، يقول ما لا يفعل، ويحب أن يحمد بما لم يفعل، تسبق أقواله أفعاله، لأنه مصاب بداء الجهل والعصبية.

وقل من ركب متن الفقه فصار فارسا، وما أكثر ما حملت بطون الكتب من الغث والسمين، والذهب والطين، وملأت الساحة بالجيد والرديء، والحسن والقبيح، والطيب والخبيث.

سیکھنے کی باتیں

- باتیں بہت ہیں عمل کچھ نہیں۔
- اپنی مرضی کی کتاب پڑھ کر جس نے جو پایا ہوتا ہے اسی کے مطابق اس کا اخلاق ہوتا ہے۔

والناس يغرفون من هذا وهذا، وتظهر صفاتهم بموجب هذا وذاك، وتأتيهم النعم والمصائب بحسب هذا وذاك.

وما أكثر المصنفات التي تصدع الرؤوس، وتفسد العقول، لا تزيد في الإيمان، ولا تبعث لطاعة الرحمن، فهي لا تساوي الورق الذي كتبت عليه، لأنها سيل من الأقوال والحكايات والشبهات التي تدع المسلم تائها حيرانا، تولد الغفلة والخصومة والتناحر، ولا تحرك القلوب والجوارح للطاعة والعبادة.

هذا لون من العلم مكروه مرفوض يورث العلل والأسقام، وكثير من الناس راتع فيه، يجني منه كل فتنة وشر وسم، فيضر نفسه، ويضل أمته.

سیکھنے کی باتیں

- ایسا علم جس سے صرف اختلافی باتیں جمع کرلی جائیں نقصان دہ ہوتا ہے اور لوگوں کے عمل میں کسی بہتری کا باعث نہیں بنتا۔

فأما علم أصول الدين.. ومعرفة الله بأسمائه وصفاته وأفعاله.. ومعرفة عظمته وجلاله.. ومعرفة آلائه ونعمه.. ومعرفة وعده ووعيده.. ومعرفة قضائه وقدره.. ومعرفة دينه وشرعه.. ومعرفة اليوم الآخر، وما فيه من البعث والحشر.. والحساب والجزاء.. والجنة والنار.. ومعرفة قصص أنبياء الله ورسله، ونحو ذلك مما سماه الله في كتابه فقهاوحكمة.. وعلما وضياء.. ونورًا وهدى..
ورحمة وشفاء ورشدا.. فقد أصبح بين أكثر الخلق مطويا، وصار نسيا منسيا..وجفاه أكثر الخلق إلا من رحم الله.. ومن عرفه عرفه معرفة مجملة لا توقظ القلوب الغافلة.. ولا تحرك الجوارح الساكنة.

ولما كان هذا ثلما في الدين، ونقصا في اليقين، تولد بسبب الجهل به ضعف الإيمان، ثم ضعف العمل بالدين، ثم ضعف الدعوة إلى الله، ثم فشو الشر، ثم ركوب مطايا الباطل، ثم نزول المصائب، وتوالي الكوارث.

سیکھنے کی باتیں

▪ اصل علم بہت سے لوگوں نے لپیٹ کر رکھ دیا اور اسے بھلا دیا ہے۔

▪ وہ علم دین میں رکاوٹ ڈالتا اور یقین میں کمی کرتا ہے، جس علم کے ذریعے اللہ کو جانا ہی نہ جائے، اس کے نتیجے میں ایمان میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

▪ اصل سے ہٹ کر لغویات اور کم اہم چیزوں میں مشغول ہونے کا نتیجہ یہ ہے کہ

- جہالت بڑھ گئی
- ایمان ناقص ہوا
- دعوت کا کام رک گیا
- شر پھیل گیا
- لوگ باطل کی طرف راغب ہو گئے
- آزمائشیں، عذاب، فتنہ اور فساد چاروں طرف سے ہم پر نازل ہو گئے۔

▪ کرنے کا کام اصل کتاب یعنی قران کو پڑھنا اور سمجھنا ہے۔

لذا رأيت سده بما استطعت جمعه وتأليفه، وترتيبه وتهذيبه، ليكون منار هدى، وخزانة مملوءة بما لذ وطاب من غذاء القلوب والأرواح، وسلسبيلا يزيل العطش والظمأ، وحاديا يحرك القلوب والجوارح، ويشوقها للعبادة، ويبعثها للطاعة، ويدفعها للتوبة من المعاصي.

وهذا باب عظيم من العبودية، لا يعرفه إلا القليل من الناس، ومن ذاق طعمه وحلاوته ولذته، بكى على أيامه الأول.

وأحسن ما ركبه الله في العقول والقلوب والفطر حسن التوحيد والإيمان بالله، وأحسن ما ركبه على الجوارح حسن الأخلاق والعمل الصالح. والناس في الدنيا والدين، والعلم والعمل، مستقل ومستكثر ومحروم.

وأحسن ما تجمل به الخلق في الدنيا الإيمان والإحسان والتقوى، والعلم النافع، والعمل الصالح.

سیکھنے کی باتیں

▪ جو معرفت الٰہی کے علم کا مزہ چکھ لیتا ہے وہ اپنی پچھلی زندگی کے ضائع ہونے پر افسوس کرتا ہے.

▪ اللہ پر ایمان انسان کی فطرت میں ڈال دیا گیا ہے۔

ہمارے جسم کی تخلیق اس طرح کی گئی ہے کہ وہ عبادت کر سکے مثلا: ہم رکوع اور سجدہ کر سکتے ہیں، گردن موڑ کر سلام پھیر سکتے ہیں، ہمارا پورا جسم عبادت کے لیے پرفیکٹ ہے اور ہمارے جوارح حسن اخلاق کی بہترین عکاسی کر سکتے ہیں۔

▪ لوگ دنیا اور دین، علم اور عمل میں تین طرح کے ہوتے ہیں

▫ آگے بڑھنے والے

▫ پیچھے رہنے والے

▫ محروم رہنے والے

▪ بہترین چیز جس کے ذریعے مخلوق خوبصورت ہو سکتی ہے وہ ایمان، احسان اور تقوی ہے۔

سیکھنے کی باتیں

▪ فائدہ مند علم حاصل کریں اور نیک عمل کرتے رہیں۔

▪ بنیادی طور پر اس سبق میں علم پر بات ہے کہ کونسا علم لینا چاہیے کونسا نہیں اور اس کے حاصل کرنے میں مشکلات کیا ہیں۔

▪ بہت سی دینی کتابیں موجود ہیں مگر لگتا ہے پہاڑ کی چوٹی پر رکھی ہیں کہ ان کو پڑھنا، سمجھنا بہت مشکل ہے۔

▪ اس کتاب میں سے جو سیکھتے، سمجھتے جائیں اسکو اچھے اور آسان انداز میں لکھ کر آگے پہنچاتے جائیں۔

▪ لوگوں کو اللہ کی پہچان دینے اور ان میں عبادت کا شوق لانے کے لیے، ہر ایک اپنے آپ سے پوچھے کہ میں کیا کام کر سکتی ہوں؟

Website Link

https://data.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0014-Al-Muqaddimah_Wa_Ma_Aktharu_al-Musannafaati_Allati_Tasdau_al-Ruusa_Wa_Tufsidu_al-Uqula_La_Tazidu_Fi_al-Imani_Page_18-20.mp3